بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ ربوہ

روزنامہ
الفضل
قائمقام ایڈیٹر یوسف سہیل شوق

فون ۴۴۹

جلد ۳۶/۷۱ | جمعرات ۴ ذوالحجہ ۱۴۰۲ھ، ۲۳ تبوک ۱۳۶۱ ہش، ۲۳ ستمبر ۱۹۸۲ء | نمبر ۲۱۴

اخبارِ احمدیہ

ربوہ : ۲۲ تبوک ستمبر۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت متلی، کمزوری اور بلڈ پریشر کی وجہ سے کئی روز سے ناساز چلی آرہی ہے۔
احباب کرام خصوصی توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ موصوفہ کو صحت کامل عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشاداتِ سیدنا حضرت اقدس

بات بات پر بچوں کو روکنا ٹوکنا ایک قسم کا شرکِ خفی ہے

یہ ظاہر کرتا ہے کہ گویا ہم ہی ہدایت کے مالک ہیں، حالانکہ تربیت حقیقی اللہ تعالیٰ کا فعل ہے

"میرے نزدیک بچوں کو یوں مارنا شرک میں داخل ہے۔ گویا بدمزاج مارنے والا ہدایت اور ربوبیت میں اپنے تئیں حصہ دار بنانا چاہتا ہے۔ ایک جوش والا آدمی جب کسی بات پر سزا دیتا ہے تو اشتعال میں بڑھتے بڑھتے ایک دشمن کا رنگ اختیار کر لیتا ہے۔ اور جرم کی حد سے سزا میں کوسوں تجاوز کر جاتا ہے۔ اگر کوئی شخص خوددار اور اپنے نفس کی باگ کو قابو سے نہ دینے والا اور پورا متحمل اور بردبار اور باسکون اور باوقار ہو تو اسے البتہ حق پہنچتا ہے کہ کسی وقتِ مناسب پر کسی حد تک بچہ کو سزا دے یا چشم نمائی کرے۔ مگر مغلوب الغضب اور سبک سر اور طائش العقل ہرگز سزاوار نہیں کہ بچوں کی تربیت کا متکفل ہو۔ جس طرح اور جسقدر سزا دینے میں کوشش کی جاتی ہے کاش دعا میں لگ جائیں اور بچوں کے لئے سوز دل سے دعا کرنے کو ایک حزب مقرر کر لیں۔ اس لئے کہ والدین کی دعا کو بچوں کے حق میں خاص قبول بخشا گیا ہے۔"

(ملفوظات جلد دوم صہ ۴)

"ہدایت اور تربیت حقیقی خدا تعالیٰ کا فعل ہے۔ سخت پیچھا کرنا اور ایک امر پر اصرار کو حد سے گزار دینا یعنی بات بات پر بچوں کو روکنا اور ٹوکنا یہ ظاہر کرتا ہے کہ گویا ہم ہی ہدایت کے مالک ہیں اور ہم اس کو اپنی مرضی کے مطابق ایک راہ پر لے آئیں گے۔ یہ ایک قسم کا شرک خفی ہے اس سے ہماری جماعت کو پرہیز کرنا چاہیئے ہم تو اپنے بچوں کے لئے دعا کرتے ہیں اور سرسری طور پر قواعد اور آداب تعلیم کی پابندی کراتے ہیں۔ بس اس سے زیادہ نہیں اور پھر اپنا بھروسہ اللہ تعالیٰ پر رکھتے ہیں۔ جیسا کسی میں سعادت کا تخم ہوگا وقت پر سرسبز ہو جائے گا"

(ملفوظات جلد دوم صہ ۵)

خصوصی درخواستِ دعا

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی رقم فرماتی ہیں۔

"میرے داماد مرزا مجید احمد کے بارے میں امریکہ سے تازہ اطلاع ملی ہے کہ ان کو خون جاری ہو جانے کی وجہ سے کمزوری زیادہ ہو گئی ہے خون دیا جا رہا ہے۔ احباب کرام سے خصوصی طور پر درخواست ہے کہ عزیز موصوف کی صحت یابی کے لیے دردِ دل سے دعا کریں۔"

- مکرم صوبیدار کرم دین صاحب (ریٹائرڈ) آف دارالنصر غربی ربوہ جو ان دنوں لندن میں تھے اور دو تین دن سے برین ہیمرج کے عارضہ سے بیمار ہو گئے تھے پاکستان کے وقت کے مطابق ۲۴ ستمبر کو بوقت ۴ بجے صبح وفات پا گئے ہیں۔
  اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن
  جنازہ مورخہ ۲۵ ستمبر بروز ہفتہ دو بجے بعد دوپہر ربوہ پہنچ رہا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ (سید محمود احمد شاہ ربوہ)
- میری اہلیہ بسم اللہ بیگم شدید بیمار ہے اور کئی روز سے بے ہوشی کی حالت میں فضل عمر ہسپتال میں داخل ہے۔ حالت نازک ہے احباب سے عاجزانہ دعاؤں کی درخواست ہے۔ ماسٹر عطاء اللہ ریٹائرڈ ٹیچر دارالعلوم غربی ربوہ
- مکرم برادرم حنیف احمد محمود صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ پیر محل ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ گذشتہ چند دنوں سے بندش پیشاب کے باعث علیل ہیں۔
  احباب جماعت سے برادرم موصوف کی صحتِ کاملہ

باقی صہ پر

فلسطینی مسلمانوں سے اہل ربوہ کا اظہار ہمدردی

ربوہ ۲۲ تبوک ستمبر۔ آج یہاں دن کے بارہ بجے سے ایک بجے تک جماعت احمدیہ کے تمام اداروں کے دفاتر، تجارتی ادارے، دکانیں وغیرہ بند رہے۔ اور اس طرح سے اہالیان ربوہ نے فلسطینی مسلمانوں کے دردناک قتلِ عام پر اپنے غم و غصہ کا اظہار کیا اور فلسطینی عوام کی جدوجہد میں اپنا بھرپور ساتھ دینے کے عزم کا اعادہ کیا۔
اہل ربوہ نے فلسطینی مسلمانوں کی دردناک حالت پر اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کیں کہ مولا کریم ان مظلوم مسلمانوں پر اپنا فضل نازل کرے اور ان کی حالتِ زار کو امن و سکون میں بدل دے اور ظالموں سے خود بدلہ لے۔ آمین۔

ربوہ میں نماز عید الاضحیٰ

ربوہ میں نماز عید الاضحیٰ مورخہ ۲۹/۹/۸۲ بروز بدھ بوقت ۸ بجے صبح مسجد اقصیٰ میں ہوگی۔ احباب وقت کی پابندی کرتے ہوئے مسجد میں تشریف لائیں مستورات کے لئے حسب سابق پردہ کا انتظام ہوگا۔
(ناظر اصلاح وارشاد)

ایک تاریخی دستاویز — ایک یادگار اشاعت

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کی یاد میں

"الفضل" کا خاص نمبر

ادارہ الفضل بہت جلد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی یاد میں ایک خصوصی اور یادگار رہنے والا نمبر شائع کر رہا ہے۔ یہ ضخیم شمارہ ۱۲۴ صفحات پر مشتمل ہوگا اور اس میں حضور رحمہ اللہ کی قریباً ۳۰۰ رنگین اور بلیک اینڈ وائٹ تصاویر شامل اشاعت ہونگی۔
اپنے مضامین کے اعتبار سے بھی یہ شمارہ ہمیشہ کے لیے محفوظ رکھی جانے والی ایک قیمتی دستاویز ہوگی۔ اس خاص نمبر کی قیمت دس روپے ہوگی۔
قارئین کرام، ایجنٹ حضرات اپنی کاپیاں اور مشتہرین حضرات اپنی جگہ جلد از جلد محفوظ کروالیں۔ دیر سے آنے والے آرڈرز کی تعمیل نہ کرنے پر ہم معذرت خواہ ہونگے۔
(مینیجر۔ الفضل۔ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ ۔ پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ ۔ قیمت: ۵۵ پیسے

روزنامہ الفضل ربوہ
۴ ذوالحجہ ۱۴۰۲ھ
۲۳ تبوک ۱۳۶۱ ہش

مستقبل کی اُمید

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پیدرو آباد (سپین) میں مسجد بشارت کے افتتاح کے موقع پر منعقد ہونے والی پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے دنیا بھر کو بڑی قطعیت کے ساتھ یہ نوید دی ہے کہ مستقبل میں دنیا کی امید صرف دین اسلام ہوگا۔

سچائی کی بات یہ ہے کہ جو لوگ آج بھی اسلام سے دور ہیں وہ اس لئے دور نہیں ہیں کہ انہوں نے دینِ اسلام کا تفصیلی مطالعہ کیا ہے یا وہ علیٰ وجہ البصیرت اسلام کی مخالفت کرتے ہیں بلکہ اس کی وجہ صرف یہ ہے کہ انہوں نے سنجیدگی سے دین حق کا مطالعہ نہیں کیا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے اس ارشاد میں یہ بات بین السطور پوشیدہ ہے کہ وہ وقت عنقریب آنے والا ہے جبکہ دنیا بھرپور طریقے سے دینِ اسلام کی طرف متوجہ ہوگی اور اس وقت اسلام کی حقیقی اور سچی تعلیم کے حسن کی طرف پوری سنجیدگی سے توجہ دی جائے گی۔

جماعت احمدیہ کے قیام کا مقصد ہی دینِ اسلام کی صداقت اور حقانیت کو دنیا پر ظاہر کرنا اور ہر قسم کے عقلی ونقلی دلائل اور تازہ بتازہ نشانات کے ذریعے اس دین کی سچائی واضح کرکے ساری دنیا کو محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے لانا ہے۔ سیدنا حضرت اقدس امام آخر الزمان عمر بھر اسی مشن میں مصروف رہے اور سو سال سے جماعت احمدیہ اسی مقصد کے لئے جدوجہد کر رہی ہے۔ سیدنا حضرت اقدس امام آخر الزمان نے دین اسلام کے بارے میں بڑی قطعیت اور وضاحت سے فرمایا۔

"میں صرف اسلام کو سچا مذہب سمجھتا ہوں اور دوسرے مذاہب کو باطل اور سراسر دروغ کا پُتلا خیال کرتا ہوں اور میں دیکھتا ہوں کہ اسلام کے ماننے سے نور کے چشمے میرے اندر بہہ رہے ہیں اور محض محبتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وجہ سے وہ اعلیٰ مرتبہ مکالمہ الٰہیہ اور اجابت دعاؤں کا مجھے حاصل ہوا ہے جو کہ بجز سچے نبی کے پیرو کے اور کسی کو حاصل نہیں ہو سکے گا اور اگر ہندو اور عیسائی وغیرہ اپنے باطل معبودوں سے دعا کرتے کرتے مر بھی جائیں تب بھی ان کو وہ مرتبہ مل نہیں سکتا۔ اور وہ کلامِ الٰہی جو دوسرے ظنی طور پر اس کو مانتے ہیں میں اس کو سن رہا ہوں اور مجھے دکھلایا اور بتلایا گیا اور سمجھایا گیا ہے کہ دنیا میں فقط اسلام ہی حق ہے اور میرے پر ظاہر کیا گیا ہے کہ یہ سب کچھ یہ برکت پیروی حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم تجھ کو ملا ہے اور جو کچھ ملا ہے اس کی نظیر دوسرے مذاہب میں نہیں کیونکہ وہ باطل پر ہیں" (آئینہ کمالاتِ اسلام صفحہ ۲۷۵-۲۷۶)

حضرت اقدس مامورِ زمانہ نے جماعت احمدیہ کے احباب کو بڑی تحدی اور اعتماد سے یہ بات قریباً سو سال پہلے ہی بتادی تھی کہ دینِ اسلام ہی ایک وقت میں دنیا کی آخری امید ہوگا۔ اس وقت تمام دوسرے مذاہب، نظریے اور تمام دوسرے مکاتب فکر دنیا کے مسائل کے حل میں ناکام ہو جائیں گے اور دنیا کو کوئی دوسری بات تسلی نہیں دیگی تب سب لوگ یکدفعہ جھوٹے عقائد اور نظریات سے بیزار ہو جائیں گے اور حقیقی دین کی طرف بڑے زور سے توجہ ہوگی۔ حضرت اقدس نے اس ضمن میں فرمایا۔

"قریب ہے کہ سب ملتیں ہلاک ہوں گی مگر اسلام اور سب حربے ٹوٹ جائیں گے مگر اسلام کا آسمانی حربہ کہ وہ نہ ٹوٹے گا نہ کند ہوگا جب تک دجالیت کو پاش پاش نہ کر دے وہ وقت قریب ہے کہ خدا کی سچی توحید جس کو بیابانوں کے رہنے والے اور تمام تعلیموں سے غافل بھی اپنے اندر محسوس کرتے ہیں ملکوں میں پھیلے گی اس دن نہ کوئی مصنوعی کفارہ باقی رہے گا اور نہ کوئی مصنوعی خدا۔ اور خدا کا ایک ہی ہاتھ کفر کی سب تدبیروں کو باطل کر دے گا۔ لیکن نہ کسی تلوار سے اور نہ کسی بندوق سے بلکہ مستعد روحوں کو روشنی عطا کرنے سے اور پاک دلوں پر ایک نور اتارنے سے تب یہ باتیں جو میں کہتا ہوں سمجھ میں آئیں گی" (تبلیغ رسالت جلد ششم صفحہ ۸)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

افتتاح مسجد "بشارت"

(مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب۔ ربوہ)

بدستِ حضرتِ طاہر کھلا ہے در "بشارت" کا
ملا ہے اندلس کو ایک پیکر نور و رحمت کا

لبوں پہ حمدِ باری ہے جبیں ہے مائل سجدہ
خدا نے ہم تہی دستوں کو بخشا تاج عزت کا

مبارک ہو غلامانِ شہِ بطحا مبارک ہو
بعہدِ خسروی ساماں ہوا ملت کی عظمت کا

خدا نصرت جہاں کے لعل کو دے اجرِ بے پایاں
کہ جس نے کر دیا پھر ہم کو وارث ارضِ جنت کا

تنِ مردہ میں کس نے از سرِ نو جان ڈالی ہے
کہ ہر جا تذکرہ ہے اِک مسیحا کی کرامت کا

کھلے ہیں ہر مسلماں کیلئے اب اسکے دروازے
بنی آدم کی خاطر ہے یہ سرچشمہ محبت کا

کیا ہے افتتاحِ بابِ رحمت دستِ طاہر نے
کہ جاری کر دیا ہے سلسلہ بارانِ رحمت کا

برسنے لگ پڑی ہے آسماں سے نور کی بارش
کھلا ہے بابِ مسجد یا کھلا ہے باب جنت کا

بیومِ افتتاحِ مسجدِ اندلس ہر اک زائر
نظارہ کر چکا ہے قادرِ مطلق کی قدرت کا

اسی چشمہ پہ آجائیں گے اک دن تشنہ لب سارے
یہاں وہ جام پائیں گے حیاتِ نو کے شربت کا

فضاؤں میں گھلیں گی رس بھری آیاتِ قرآنی
فرشتے بھی مزہ لوٹیں گے طاہر کی تلاوت کا

مبارک ہو وہی ارضِ مقدس مل گئی ہم کو
کیا تھا بول بالا جس نے ماضی میں خلافت کا

نہیں کشور کشائی دہر میں شبیر کا مقصد
ہمیں تو اک جنوں ہے دینِ قرآں کی اشاعت کا

حضرت اقدس نے فرمایا:-
"اگر کوئی مرکر واپس آسکتا تو وہ دو تین صدیوں کے بعد دیکھ لیتا کہ ساری دُنیا احمدی قوم سے اُسی طرح پر ہے جس طرح سمندر قطرات سے پُر ہوتا ہے"
(روایت مرزا یعقوب بیگ صاحب منقولہ از تشحیذ الاذہان جنوری ۱۹۱۳ صفحہ ۳۹)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

افادیتِ حدیث

اور ڈاکٹر خلیفہ رشاد کے نظریات

مکرم مولانا غلام باری سیف صاحب ۔ ربوہ

امریکہ کی ریاست ایری زونا کے شہر ٹکسن کی مسجد کے امام ڈاکٹر رشاد خلیفہ نے قرآن مجید کا ترجمہ کیا جس پر رسالہ فکر و نظر نے اپنی اشاعت جولائی ۱۹۸۲ میں تبصرہ کیا ۔ ڈاکٹر صاحب موصوف نے کیمسٹری میں ڈاکٹریٹ کیا اور امریکہ میں وہ ایک عرب مسلمان محقق کی حیثیت سے متعارف ہیں ۔

فکر و نظر نے ان کے ترجمہ کی کئی غلطیوں کی نشاندہی کی جس حصہ پر آج خاکسار کچھ کہنا چاہتا ہے وہ ہے انکا نظریہ انکارِ حدیث "فکر و نظر" رقمطراز ہے ۔

" اس ترجمہ کے مطالعہ سے قاری کو اس امر کا یقین ہو جاتا ہے کہ اس کی ساری کوشش دجانکا ہی اور قیل و قال کا مقصد اس کے سوا کچھ نہیں کہ شریعتِ اسلامیہ میں حدیث و سنت کا جو مقام و مرتبہ ہے اس کا انکار کیا جائے ۔ چنانچہ جو لوگ قرآن مجید کے ساتھ ساتھ حدیث کو بھی شریعت کی ایک بنیاد سمجھتے ہیں انہیں جھوٹے مسلمان اور بتوں کے پجاری کا لقب دیا گیا ہے ۔ احادیث کو یہ کہہ کر رد کیا گیا ہے کہ یہ وہم و قیاس اور جعل سازی پر مبنی ہیں "۔

تبصرہ کرنے والے نے ڈاکٹر صاحب کے ترجمہ کے چند اقتباس نقل کیے ہیں ۔ جن میں ڈاکٹر صاحب نے سنت کی وکالت کرنے والوں کو محمد کے پجاری کے الفاظ سے یاد کیا ہے اور اس ضمن میں ڈاکٹر صاحب کی قلم رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی بلند شان کو ہدف بنانے سے بھی نہیں چوکی (ملاحظہ ہو رسالہ "فکر و نظر" شمارہ ماہ جولائی از صفحہ ۵۵ تا صفحہ ۶۰)

الفاظ کے کچھ اختلاف سے حدیث اور سنت کے بارہ میں ڈاکٹر صاحب نے اسی قسم کے خیالات کا اظہار کیا ہے جو اس ملک میں منکرینِ حدیث کرتے ہیں ۔ مجھے یہ کہنے کی اجازت دیجئے کہ یہاں انکار حدیث کا مکتب فکر کچھ احتیاط اور سلیقہ سے انکارِ حدیث کرتا ہے اس کے بالمقابل "فکر و نظر" میں جو اقتباسات ڈاکٹر صاحب کے درج کیے ہیں اس میں مصری محقق کے قلم نے احتیاط کا دامن ہی ہاتھ سے نہیں چھوڑا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بارہ میں بزرگوں کے اس انداز کو بھی نظر انداز کیا ہے ۔ باخدا دیوانہ باش با محمد ہوشیار

قرآن مجید کے ارفع مقام کے بیان کے لیے یہ ضروری نہیں کہ حدیث کی اہمیت اور مقام کو گرانے کی کوشش کی جائے ۔ مسلمانوں کی ہدایت کے تین ذرائع ہیں جنکی ترتیب یہ ہے ۔ قرآن سنت ۔ حدیث ۔ ان میں افضل ، اشرف ، احفظ ذریعہ قرآن ہے ۔ کہ وہ خدائے ذوالعرش کا کلام ہے ۔ اس کے الفاظ بھی شریعت نازل کرنے والے کے ہیں ۔ جن کی حفاظت کا اس نے وعدہ کر رکھا ہے ۔ فرمایا :-

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۔

(الحجر آیت ۹)

حتیٰ کہ اس کی جمع اور اشاعت بھی خدا نے اپنے ذمہ لی ۔ فرمایا :-

اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ

(القیٰمۃ آیت ۱۸)

فرمایا :-

لَا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ (فصلت آیت ۴۲)

کہ اس کتاب میں باطل کسی طور راہ نہیں پا سکتا ۔ لیکن اس قرآن کو بھیجنے والے نے اسے ایک برگزیدہ ہستی کے ذریعہ نازل کیا ۔ جنکا نام نامی ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ۔ آپ کا منصب صرف یہ نہ تھا کہ اسے بندوں تک پہنچا دیتے اور خاموش ہو جاتے آپ پیغام بر تو تھے لیکن آپ کی حیثیت ایک ہرکارہ کی نہیں تھی کہ مکتوب الیہ کو خط دیا اور بس اللہ تعالیٰ نے فرمایا :-

وَاَنْزَلْنَا اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۔ (النحل آیت نمبر ۴۴)

اے پیغمبر! ہم نے یہ کامل کتاب تجھ پر اس لیے نازل کی تاکہ تو سب لوگوں کو وہ فرمان الٰہی جو تیرے ذریعہ انکی طرف نازل کیا گیا ہے کھول کر بتائے تاکہ وہ اس پر تدبر کریں ۔ اس قرآن کی تبیین اور توضیح اس پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا فرض تھا ۔ قرآن میں تو بندوں کو اقیموا الصلوٰۃ نماز قائم کرو ۔ اٰتوا الزکوٰۃ ۔ زکوٰۃ دو حکم دیا گیا ہے لیکن نماز کی ادائیگی کی کیفیت زکوٰۃ کا نصاب اس کی شرح خدا کے برگزیدہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی وضاحت اور کیفیت اپنے عمل یعنی سنت یا اپنے قول سے فرمائی ۔ قرآن خدا کا قول ہے ۔ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے خدا کے قول کی اپنے فعل سے تشریح کی ۔ آپ کا عملی نمونہ اسکی عملی توضیح ہے جسے سنت سے تعبیر کیا جاتا ہے ۔

پانچ ارکانِ اسلام میں سے حج کا حکم قرآن مجید میں موجود ہے ۔ اس کی تفصیل حضورؐ نے اپنے عمل سے کی ۔

قرآنی احکام کے بارہ میں صحابہ صحابیات آتے ان کی تشریح و توضیح دریافت کرتے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس کی تشریح فرماتے ۔ تو بات واضح ہو جاتی ۔ عملی حصہ کے احکام اور اقوالِ رسول فقہ اسلامی کا مستنبط ہیں ۔ قرآن میں اتوا الزکوٰۃ کے الفاظ ہیں کہ زکوٰۃ دو ۔ اقیموا الصلوٰۃ کے الفاظ ہیں کہ نماز ادا کرو ۔ لیکن ارشاداتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم احادیث میں مدوّن ہیں کہ نماز کی ادائیگی کی کیا کیفیت ہے اگر بھول جاؤ تو کیا کرو ۔ قراءت خفی کب کرنی ہے جہر کب ۔ اگر کسی حادثہ کے نتیجہ میں نماز رہ گئی تو کب اور کیسے ادا کرنی ہے ۔ سفر میں نماز کیسے ادا کرنی ہے ۔ جنگ کے دوران ادائیگی کی کیا صورت ہے ۔ جسے صلوٰۃ الخوف کہتے ہیں ۔

ایک دوسری آیت میں اللہ تعالیٰ اسے اپنا احسان قرار دیتا ہے کہ اس حکیم خدا نے اپنے بندے کو اس ازلی ابدی قانون کی توضیح اور اسکی حکمت بیان کرنے کے لیے بھیجا ۔ فرمایا

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۔

(آل عمران آیت ۱۶۵)

ولادت سے وفات تک جتنے متعلق مسائل ہیں ۔ ان کی تفصیل حدیث میں موجود ہے ۔ مضمون نگار کو تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر اعتراض ہے جس پر یہ قرآن نازل ہوا اس رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زبان مبارک سے اپنی سنت اور خلفائے راشدین کی سنت کی اتباع کا حکم دیا ۔ حضورؐ کا ارشاد عَلَيْكُمْ بِسُنَّتِيْ وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ ۔ بین کہ اگر کہیں کسی فقہی مسئلہ کی تشریح میں اختلاف ہے ۔ یا اس کی تشریح سرے سے موجود نہیں ۔ تو پھر دیکھو اس کے تربیت یافتہ ۔ اسکے مقرب ترین تلامذہ کا طرز عمل کیا تھا ۔ اس کی روشنی میں اپنے عمل کی سمت سیدھی کرو ۔

حدیث قرآن کی تشریح اور توضیح ہے ۔ اقوال رسول صلی اللہ علیہ وسلم قول اللہ کی تشریح ، توضیح اور تبیین ہیں اسے ہم نظر انداز نہیں کر سکتے ۔ یہ قرآن سے الگ نہیں ۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ وَّيُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا (النساء آیت ۱۵)

کہ وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسولوں کا انکار کرتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسولوں میں تفریق کرنا چاہتے ہیں ۔ اور کہتے ہیں کہ ہم بعض رسولوں کو مانیں گے اور بعض کا انکار کریں گے اور چاہتے ہیں کہ اس کے درمیان کوئی راہ اختیار کریں ۔

یہ آیت ایک انذار ہے کہ خدا اور اس کے رسولوں کو جدا جدا مت سمجھو اور یہی مفہوم ہے اس شعر کا

گفتۂ او گفتۂ اللہ بود
گرچہ از حلقوم عبداللہ بود

خدا کے رسول اپنے بھیجنے والے کے مذکورہ کی اپنے عمل اور قول سے تشریح کرتے ہیں ۔ ان کے قول اور خدا کے قول میں اختلاف اور تضاد نہیں ہو سکتا ۔

ایک احتیاط

لیکن یہی وہ مرحلہ ہے جہاں بعض اوقات احتیاط کا دامن ہاتھ سے چھوٹ جاتا ہے ۔ اور غلو میں غلط طرز فکر اختیار کر لیا جاتا ہے کہ حدیث کو قرآن پر قاضی کہا جاتا ہے ۔ حدیث کو قرآن کی کسوٹی قرار دیا جاتا ہے اور اس قسم کے قول افراط میں کہہ دیئے جاتے ہیں کہ

" قرآن میں محکم بھی ہے متشابہ بھی محکم واجب العمل ہوتا ہے ۔ جب کہ متشابہ واجب الایمان تو ہوتا ہے واجب العمل نہیں ہوتا "

اور پھر اس پر مستزاد یہ کہ قرآن میں متشابہ بھی ہے لیکن حدیث سب کی سب محکم واجب العمل اور واجب الایمان ۔ انتہائے محبت اور انتہائے بغض دونوں مرحلوں پر اعتدال اور توازن ہاتھ سے چھوٹ جاتا ہے

حدیث کا مرتبہ

قرآن کریم خدا کا کلام ہے ۔ وہ قطعی اور یقینی ہے ۔ احادیث صرف اس وقت مفید یقین ہوں گی ، جب سنت کی تائید ان کے ساتھ ہو ۔ جیسے وہ احادیث جو مشتمل ہیں ضروریاتِ دین اور عبادات اور عقود اور معاملات اور احکام شرع متین پر کہ انہیں یقین کے مرتبہ پر تعامل کے قوی سلسلہ نے پہنچایا ۔ جن احادیث کے ساتھ تعامل کا سلسلہ نہیں وہ مفید یقین نہیں بلکہ مفید ظن ہیں ۔ مفید یقین ہونے کے لحاظ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا عملی نمونہ جو تواتر سے ثابت ہے جسے سنت کہا جاتا ہے ۔ وہ قرآن کے بعد دوسرے درجہ پر ہے ۔ معیار قرآن ہے ۔ قاضی قرآن ہے ۔ حدیث خادمِ قرآن ہے ۔ مامور زمانہ فرماتے ہیں :-

" قرآن خدا کا قول ہے ۔ اور سنت رسول اللہ کا فعل اور حدیث سنت کے لیے ایک تائیدی گواہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہے۔ نعوذ باللہ یہ کہنا غلط ہے کہ حدیث قرآن پر قاضی ہے۔ اگر قرآن پر کوئی قاضی ہے تو وہ خود قرآن ہے حدیث جو ایک ظنی مرتبہ پر ہے۔ قرآن کی ہرگز قاضی نہیں ہو سکتی ..... حدیث قرآن پر کیسے قاضی ہو سکتی ہے ..... یہ مت کہو کہ حدیث قرآن پر قاضی ہے بلکہ یہ کہو کہ حدیث، قرآن اور سنت کے لیے تائیدی گواہ ہے ..... اور سنت سے وہ راہ مراد ہے جس راہ پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے عملی طور پر صحابہ کو ڈال دیا تھا"

(کشتی نوح صفحہ ۶۱ صفحہ ۶۲)

اسی خیال کا اظہار حضور نے مباحثہ لدھیانہ میں فرمایا۔ حضور فرماتے ہیں:۔

"حدیث کا پایہ قرآن کے پایہ اور مرتبہ کو نہیں پہنچتا ..... حدیثیں غایت کار ظنی ہیں۔ اور جب کہ وہ مفید ظن ہیں تو ہم کیونکر روایت کی رُو سے بھی حدیث کو وہ مرتبہ یقین دیں جیسا کہ ہم قرآن کریم کا مرتبہ اعتقاد رکھتے ہیں"

(مباحثہ لدھیانہ صفحہ ۱۱ تا ۱۲)

حدیث ساقط کب ہوگی

اوپر کے بیان کے بعد اب یہ فیصلہ کرنا آسان ہے کہ اگر کوئی حدیث قرآن کی کسوٹی پر پوری نہیں اترتی تو وہ قابلِ قبول نہیں ہوگی۔ کسوٹی اور معیار قرآن ہے۔ جو اس کے معارض ہے وہ قولِ رسول نہیں۔ خدا کے پیغامبر کا کوئی قول خدا کے قول کے خلاف نہیں ہو سکتا۔ اس میں یا تو ہمارے علم و فہم کا قصور ہے کہ ہم اس میں مطابقت نہیں کر سکے۔ اس لیے رد کرنے میں عجلت سے کام نہ لیں۔ کہ یہ بھی ادب کے طریق کے خلاف ہے۔ ایسا نہ ہو کہ اپنے قصورِ فہم کی بناء پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی قول کو رد کرنے والے ہوں۔ اس بارہ میں حکم اور عدل کا فیصلہ یہ ہے۔

اگر کوئی ایسی حدیث ہو" جو قرآن شریف کے بیان کردہ قصص سے صریح مخالف ہے تو اس کی تطبیق کے لیے فکر کرو۔ شاید وہ تعارض تمہاری ہی غلطی ہو۔ اگر کسی طرح وہ تعارض دور نہ ہو۔ تو ایسی حدیث کو پھینک دو کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے نہیں۔ اور اگر کوئی حدیث ضعیف ہے مگر قرآن سے مطابقت رکھتی ہے تو اس حدیث کو قبول کر لو۔ کیونکہ قرآن اسکا مصدق ہے"

(کشتی نوح صفحہ ۶۳ روحانی خزائن)

افادیتِ حدیث

شرعی حجت ہونے میں قرآن کے ہم پایہ و ہم مرتبہ حدیث نہیں۔ لیکن فہم قرآن کے لیے حدیث یعنی اقوالِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی افادیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ کتنی ایسی مثالیں ہیں کہ قرآن کے کسی حکم کی صحیح تفہیم نہ ہونے کی وجہ سے صحابہ نے مسئلہ کی وضاحت چاہی تو رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی غلطی کا ازالہ فرمایا۔ اور یہ تو اوپر عرض کیا جا چکا ہے کہ قرآن کے اجمالی حکم کی تشریح اور توضیح سنت اور حدیث سے ہوتی ہے اگر آپ حدیث کا انکار کر دیں تو ارکانِ اسلام کے بیشتر حصہ کی توضیح و تشریح نہ ہو سکے گی سنت اور حدیث قرآن کی تشریح و تفسیر ہے۔

امام احمد بن حنبل کا یہ قول کتنا مناسب اور درست ہے۔

ترجمہ:۔ کہ میں یہ جرأت تو نہیں کرتا کہ کہوں سنت کتاب اللہ پر قاضی ہے۔ ہاں میں یہ کہتا ہوں سنت کتاب اللہ کی تفسیر کرتی ہے۔ اس کی تشریح و توضیح کرتی ہے۔

اسی قسم کا قول امام اوزاعی کا ہے

ترجمہ:۔ کہ احکام قرآن کے لیے سنت بمنزلہ تفسیر و تشریح ہے۔

اسکی چند مثالیں درج ذیل ہیں:۔

۱۔ جب قرآن مجید کی یہ آیت اتری

اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ یَلْبِسُوْٓا
اِیْمَانَھُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِکَ
لَھُمُ الْاَمْنُ وَھُمْ مُّھْتَدُوْنَ

(انعام آیت ۸۲)

کہ وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے اپنے ایمان کے ساتھ ظلم کی ملونی نہیں کی۔ یہی لوگ ہیں جن کے لیے امن ہے اور یہی ہدایت پانے والے ہیں۔ صحابہؓ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا۔ حضور ظلم کس سے نہیں ہوتا ہے۔ آپؐ نے فرمایا: یہاں ظلم سے مراد شرک ہے

(ترمذی کتاب التفسیر)

قرآن مجید سمجھنے کے لیے آپ لغت اور تفاسیر کی کتب دیکھتے ہیں تو کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی رائے اور راہنمائی کی آپ کو ضرورت نہیں۔ محدثین نے اپنی کتب میں اسی لیے تفسیر کے ابواب قائم کیے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن کی اس آیت کے کیا معنی بیان فرمائے:۔

۲۔ جب یہ آیت اتری کہ سحری اس وقت تک کھا لیا کرو جب تک سفید دھاگا اور کالا دھاگہ کا علم ہو سکے:۔

حَتّٰی یَتَبَیَّنَ لَکُمُ الْخَیْطُ
الْاَبْیَضُ مِنَ الْخَیْطِ الْاَسْوَدِ

حدیث میں ہے کہ صحابہ اس کے ظاہر پر عمل کرتے تکیہ کے نیچے سفید اور کالا دھاگا رکھتے اور اسکی تمیز تک کھانا کھا لیتے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو علم ہوا تو آپ نے فرمایا کہ اس سے مراد رات کی سیاہی اور دن کی سفیدی ہے۔ (بخاری کتاب التفسیر)

۳۔ تین طلاقوں کے بعد بیوی میاں کے لیے حرام ہو جاتی ہے۔ حتّٰی تنکح زوجاً غیرہ۔ صحابہ نے یہاں فقط نکاح سمجھا تو حضورؐ نے اس کی تشریح کی کہ نہیں اس سے مراد خلوت صحیحہ ہے۔ فرمایا

حتّٰی تذوق عُسَیْلَتَھَا وتذوق
عُسَیْلَتَکَ اس طرح بے شمار مثالیں ہیں کہ قول اللہ کی تشریح صحابہ نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کروائی۔ پس افادیت سے انکار ممکن نہیں۔

؎ سخن شناس نہ دلبرا خطا اینجا است۔

ضعیف احادیث کی نشاندہی

قرآن اور حدیث پر چودہ سو سال میں اتنا کام ہوا ہے کہ کسی دینی کتاب پر اتنا کام نہیں ہوا۔ اصولیین نے احادیث کو روایت اور درایت کے چھاج میں ڈال کر خوب چھان پھٹک کی ہے اور موتیوں کے اس ڈھیر میں جو سنگریزے مل گئے تھے۔ انکی نشاندہی کر دی۔ انہیں الگ کر دیا۔ صحیح اور ضعیف کا امتیاز کر دیا۔ اس کے لیے اصول وضع کر دیئے۔ کیا ان چند سنگریزوں کی وجہ سے دامن جھاڑ کر کاشانۂ نبوت کے موتیوں کو ضائع کر دیا جائے؟

اور یہ بھی عرض کروں گا کہ کیوں حدیث کو قرآن کا ہم پلہ سمجھا جائے۔ کیوں اسے قاضی اور معیار قرار دیا جائے۔ اور کیوں اس کی افادیت کا انکار کیا جائے۔ کیوں حفظِ مراتب کا خیال نہ کریں۔ کہ اگر افراط نامناسب ہے تو تفریط بھی ناروا ہے۔ قرآن کو قرآن کا مقام دیں اور حدیث کو حدیث کا۔ اور اسے اس کے مقام سے ساقط کرنے کی بھی کوشش نہ کریں کہ

؎ گر حفظ مراتب نہ کنی زندیقی۔

عیدالاضحیٰ سے متعلق ضروری ہدایات

مرسلہ: مکرم ناظر صاحب اصلاح وارشاد

۱۔ عید کے دن نہانا نئے یا صاف ستھرے کپڑے پہننا اور خوشبو لگانا مسنون ہے۔

۲۔ تمام مردوں، عورتوں اور بچوں کو نماز عید کے لئے عیدگاہ جانا چاہیے۔ جو عورتیں بوجہ عذر نماز میں شامل نہ ہو سکتی ہوں وہ بھی عیدگاہ پہنچ جائیں اور الگ بیٹھ کر امام کا خطبہ توجہ سے سنیں عید پہنچ کر خاموشی سے امام کا انتظار کرنا چاہیئے۔ ذکر الٰہی اور تکبیرات میں مشغول رہنا چاہیئے۔

۳۔ عید کی نماز دو رکعت ہوتی ہے پہلی رکعت میں قرأت سے پہلے امام سات تکبیریں بلند آواز سے کہتا ہے اور مقتدی آہستہ آواز سے۔ ہر تکبیر کے وقت ہاتھ کانوں تک اٹھا کر کھلے چھوڑ دیئے جاتے ہیں۔ ساتویں تکبیر کے بعد ہاتھ باندھ لئے جاتے ہیں اور امام کی اقتداء میں پہلی رکعت حسب معمول مکمل کی جاتی ہے اسی طریق کے مطابق دوسری رکعت میں قرأت سے پہلے پانچ تکبیریں کہی جاتی ہیں۔

۴۔ نماز کے بعد امام خطبہ پڑھتا ہے۔ یہ خطبہ نماز عید کا حصہ ہے۔ مقتدیوں کے لئے اس کا توجہ سے سننا ضروری ہے۔ خطبہ سن کر اور دعا میں شامل ہونے کے بعد گھروں کو واپس جانا چاہیئے۔

۵۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کا طریق تھا کہ جب وہ نماز کے لئے عیدگاہ جاتے تو مندرجہ ذیل تکبیرات بلند آواز سے پڑھتے جاتے تھے۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ
اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ۔

۶۔ یہی تکبیریں نویں ذوالحج کی صبح سے تیرہویں ذوالحج کی عصر تک ہر نماز کے بعد پڑھی جائیں۔ ان اوقات کے علاوہ بھی ان کا ان دنوں میں ورد رہنا چاہیئے۔

۷۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا طریق تھا کہ عیدگاہ جاتے ہوئے ایک راستہ سے جاتے اور دوسرے راستے سے واپس تشریف لاتے تھے۔

۸۔ عیدالاضحیٰ کے موقع پر قربانی دینا سنت مؤکدہ ہے۔ اس لئے جسے توفیق حاصل ہو اسے ضرور قربانی دینی چاہیئے۔ ایک خاندان کی طرف سے ایک بکرے یا دنبے کی قربانی کافی ہوتی ہے۔ لیکن اگر کسی میں وسعت ہو تو زیادہ جانور بھی ذبح کئے جا سکتے ہیں۔ بکرے کی قربانی ایک آدمی کے لئے ہوتی ہے تاہم گائے یا اونٹ میں سات آدمی شامل ہو سکتے ہیں۔

۹۔ جس شخص نے قربانی دینی ہو اسے چاہیئے کہ ذوالحج کی پہلی تاریخ سے قربانی کرنے تک حجامت نہ بنوائے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا یہی طریق تھا۔

۱۰۔ قربانی کا وقت نماز عید کے اختتام پر شروع ہوتا ہے اور بارہ ذوالحج کو ختم ہوتا ہے۔ نماز عید سے پہلے ذبح کیا ہوا جانور قربانی شمار نہیں ہوگا

۱۱۔ قربانی کے گوشت کے استعمال اور تقسیم پر کوئی پابندی نہیں۔ تاہم بہتر یہ ہے کہ ایک حصہ اپنے لئے رکھیں۔ ایک رشتہ داروں اور دوست احباب کو بھجوائیں۔ اور ایک حصہ غرباء میں تقسیم کریں۔

۱۲۔ قربانی کی کھال بیچ کر رقم ذاتی مصرف میں نہیں لائی جا سکتی۔ ہاں جماعتی کاموں میں صرف ہو سکتی ہے۔

مجالس خدام الاحمدیہ

اس ماہ کا خصوصی پروگرام۔

نئی مجالس کا قیام بذریعہ اصلاح وارشاد

اور ماہ کے آخر میں اپنی مساعی کی رپورٹ مرکز میں بھجوانے کی درخواست ہے۔

(مہتمم اصلاح وارشاد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسجد بشارت سپین کے افتتاح کا دن

احمدی جماعتوں نے عید کی طرح منایا

ملک کے مختلف شہروں سے موصول ہونے والی جشن مسجد بشارت کی مختصر رپورٹیں

جشنِ مسجد بشارت

۱۰ ستمبر ۱۹۸۲ء کو مسجد بشارت سپین کے افتتاح کے موقعہ پر دنیا کے کونہ کونہ میں بسنے والے احمدیوں نے بڑی شان و شوکت کے ساتھ جشن منایا۔ اس کی چند رپورٹیں ابھی تک موصول ہوئی ہیں۔ ہدیۂ قارئین ہیں۔

۱۔ مہتمم صاحب اصلاح وارشاد خدام الاحمدیہ مرکزیہ لکھتے ہیں۔

"مرکز میں فوری طور پر ملنے والی رپورٹ کے مطابق سیالکوٹ میں ایک سیمینار کے علاوہ فیصل آباد میں مورخہ ۱۲ ستمبر کو بھی ایک شاندار سیمینار منعقد ہوا۔ فیصل آباد میں مرکز سے تشریف لے جاکر اہل علم حضرات نے سپین کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی نیز سلائیڈز اور وی سی آر پر سپین کے مختلف مناظر دکھائے گئے۔

قیادت مجلس راولپنڈی نے سپین پر اہم معلومات کے لئے ایک شاندار نمائش کا انتظام کیا۔"

(۲) ۱۰ ستمبر ۱۹۸۲ء کو چکار در بڑی میں رات کو نماز عشاء کے بعد دو دو رکعات نفل بغرض نصرت و اشاعت دین مسجد بشارت "پیدرو آباد" سپین ادا کئے اور چراغاں ہوا۔ بچوں میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔ نماز جمعہ کے بعد پریذیڈنٹ صاحب نے تلاوت قرآن پاک کی اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کے ہاتھوں مسجد بشارت کے سنگ بنیاد رکھنے کی دلنشین انداز میں تاریخ بیان فرمائی۔ پھر ایک نظم ہوئی اور آخر میں پُر سوز دعا کے ساتھ یہ تقریب برخواست ہوئی۔

(زعیم مجلس انصار اللہ در بڑی چکار)

(۳) جوں جوں ۱۰ ستمبر کا تاریخی دن نزدیک آتا جارہا تھا جماعت احمدیہ چک ۱۱۱ ضلع ساہیوال کے مرد و زن انصار، خدام، اطفال میں اس تاریخی دن کو اس کے شایانِ شان منانے کا جوش اور ولولہ بھی بڑھتا چلا جارہا تھا۔ ۱۰ ستمبر کی تقریبات کا آغاز نماز فجر کے بعد اجتماعی دعا کے ساتھ ہوا خدام اور اطفال نے مسجد کو برقی قمقموں اور رنگ برنگی جھنڈیوں سے جن میں سے بعض پر

"جشن مسجد بشارت مبارک ہو"

کے الفاظ لکھے ہوئے تھے خوب سجادیا۔ چند بینر بھی جن پر حضرت اقدس کے ارشادات لکھے تھے مسجد کے گیٹ اور دیواروں پر آویزاں کئے گئے تھے۔ خطبہ جمعہ میں مسجد بشارت کے موضوع پر روشنی ڈالی گئی۔ نماز جمعہ کے بعد اجتماعی دعا ہوئی اور اس کے بعد جماعت کے سب افراد جمیعں انصار خدام اور اطفال کے علاوہ لجنہ اور ناصرات بھی شریک تھیں سب کی خدمت میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔ بعد میں خدام اور اطفال کی کھیلیں ہوئیں اس میں غیر از جماعت افراد بھی شریک ہوئے ان کی تواضع بھی مٹھائی سے کی گئی۔

رات مسجد برقی قمقموں سے مزین جگمگ کر رہی تھی۔ بعد نماز عشاء ایک اجلاس بھی ہوا جمیعں مقررین نے سپین میں اسلام اور مسجد بشارت کے موضوع پر تقاریر کیں نیز نظمیں بھی اسی موضوع پر پڑھی گئیں۔ اور بعد دعا اجلاس برخواست ہوا۔ جماعت کے افراد نے اپنے اپنے گھروں پر چراغاں کیا جس سے سارے گاؤں میں رونق ہوگئی تھی۔ اور ہر احمدی گھر میں عید کا سماں تھا۔ (سید اعجاز مبارک منیر سیکرٹری مال)

(۴) مسجد بشارت کے افتتاح کے موقعہ پر گوجرہ میں بھی جشن منایا گیا۔ اس کی مختصر رپورٹ حسب ذیل ہے۔

"مسجد احمدیہ گوجرہ کو جشن مسجد سپین کی تصویر والی جھنڈیوں۔ کپڑے کے بینرز جن پر رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں سیدنا حضرت اقدس کے اشعار لکھے ہوئے تھے سجایا گیا۔ نیز مسجد بشارت کے افتتاح کی مناسبت سے چارٹ تیار کرواکر مسجد کی بیرونی دیوار پر آویزاں کئے گئے۔

-- مسجد سپین سے متعلق ایک سو فولڈرز غیر از جماعت و احمدی احباب میں تقسیم کئے۔

-- صدقہ کے طور پر ایک بکرا مسجد میں ذبح کر کے گوشت غرباء میں تقسیم کیا گیا۔ نیز شیرینی بھی غرباء میں تقسیم کی گئی۔

-- حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا وہ خطبہ جو آپ نے کراچی میں مسجد سپین کے افتتاح۔ دعا و تقویٰ کے متعلق دیا تھا سنایا گیا۔ نماز جمعہ کے بعد ایک اجلاس زیر صدارت سید محمد عبداللہ شاہ صاحب منعقد ہوا۔ جمیعں چوہدری خلیل احمد صاحب لیکچرار نے سپین کے تاریخی حالات بیان کر کے اس مسجد کی اہمیت بیان کی۔ اس کے بعد صدر صاحب جلسہ نے نوّے روپے کے حوصلہ افزائی کے انعامات ایک خادم اور تین اطفال کو دیئے کیونکہ انہوں نے یہ دن شایانِ شان منانے کے لئے بھرپور تعاون فرمایا اور آخر میں دعا چوہدری حاجی رحمت علی صاحب نے کرائی جس کے بعد تمام حاضرین (احباب و مستورات) میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔

-- نماز مغرب کے بعد پھر سات بجے صدر جماعت احمدیہ گوجرہ نے اجتماعی دعا کرائی رات کو مسجد پر مرچیں اور ٹیوبیں لگا کر چراغاں کیا احمدیوں نے اپنے مکانوں پر بھی چراغاں کیا۔

(صدیق احمد سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ گوجرہ)

۵۔ مسجد بشارت پیدرو آباد سپین کے افتتاح کا دن چک منگلا ضلع سرگودھا میں بھی انتہائی جوش اور جذبہ سے منایا گیا یہ بابرکت دن منانے کی کاروائی عملاً زیر ہدایت و نگرانی مکرم ارشاد احمد صاحب طاہر مربی سلسلہ مقیم چک منگلا دو روز قبل ہی ۸ ستمبر ۱۹۸۲ء کو نماز فجر کے بعد شروع ہوگئی۔ ۸ اور ۹ ستمبر کو ایک مثالی وقارِ عمل کے ذریعہ مسجد احمدیہ کی نئے سرے سے سفیدی کی گئی اور مسجد کی دیواروں پر بڑے قطعات لکھوائے گئے۔ اس کے علاوہ مسجد اور اس کے قریبی بازاروں کو خوب جھنڈیوں کے ساتھ سجایا گیا اور اس بابرکت دن کا آغاز اذان فجر سے قبل صلی علی پڑھ کر لوگوں کو بیدار کرنے سے ہوا۔ انصار خدام اور اطفال نے مل کر باجماعت نماز تہجد ادا کی اور خدا تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعائیں کی گئیں۔ اس جشن کو دیکھ کر غیر از جماعت دوست حیران ہو کر سوالات پوچھتے تو انہیں حقیقت بتائی جاتی تو وہ بھی بہت خوش ہوئے خطبہ جمعہ میں مکرم مربی صاحب موصوف نے مختصراً اس بابرکت دن کی اہمیت بتائی اور ۹ اکتوبر ۱۹۸۰ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کے مسجد بشارت کے سنگ بنیاد رکھنے کا تذکرہ کیا۔ اس کے علاوہ اس روز ایک بکرا ذبح کر کے اس کا گوشت غرباء میں تقسیم کیا گیا اسی خوشی کے موقع پر نماز مغرب کے بعد مسجد کے صحن میں ایک ضیافت دی گئی۔ جس میں انصار، خدام اور اطفال کے علاوہ غیر از جماعت کثیر تعداد میں مرد اور بچے بھی شامل تھے۔ اسی طرح مستورات کی طرف سے بھی لجنہ کو ایک ضیافت دی گئی۔

ساڑھے آٹھ بجے شب زیر صدارت مکرم مربی صاحب چک منگلا ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں لاؤڈ اسپیکر کے علاوہ مسجد میں مستورات کے لئے بھی پردہ کا انتظام کیا گیا۔ جلسہ کی کاروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم فاروق احمد صاحب منگلا نے کی۔ تلاوت کے بعد مکرم غلام محمد صاحب نے حضرت مصلح موعود کی ایک نظم بڑی خوش الحانی سے سنائی بعدہٗ مکرم محمد عبداللہ صاحب منگلا زعیم انصار اللہ نے تقریر کی۔ مقرر نے اپنی تقریر کے دوران بڑے بلیغ احسن رنگ میں یہ دن منانے کی غرض و غایت بیان کیں۔ زعیم صاحب کی تقریر کے بعد مکرم رائے عبدالقادر صاحب صدر جماعت نے سات ستمبر ۱۹۸۲ء کے الفضل میں شائع شدہ نظم بعنوان "۱۰ ستمبر کا مبارک دن" پڑھ کر سنائی ان کے بعد مکرم فضل احمد صاحب منگلا نے سیدنا حضرت اقدس کی نظم حمد و ثنا اسی کو ..... کے چند اشعار پڑھے بعدہٗ مکرم مبشر احمد صاحب گوندل نے موقعہ کی مناسبت سے اپنا کلام پیش کیا۔ اس کے بعد مکرم مربی صاحب نے اپنے صدارتی خطاب میں سپین میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی سرگرمیوں کا ذکر کیا کہ نہایت ہی مشکل حالات میں وہاں جماعت کے مبلغ مکرم کرم الٰہی صاحب ظفر نے فریضہ تبلیغ سرانجام دیا اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کے ۱۹۷۰ء کے دورہ کا ذکر کیا۔ کہ حضور نے کس درد کے ساتھ خدا تعالیٰ کے حضور دعائیں کیں اور خدا تعالیٰ نے فضل فرمایا جس کے نتیجہ میں ہمیں یہ بابرکت دن دیکھنا نصیب ہوا جو نہ صرف جماعت احمدیہ کے لئے بلکہ ہر کلمہ گو کے لئے خوشی کا دن ہے بالآخر جلسہ دعا پر اختتام پذیر ہوا۔

اس کے علاوہ اس بابرکت دن کی خوشی میں اطفال اور خدام کے کبڈی کے مقابلے کروائے گئے اور گاؤں میں بجلی نہ ہونے کے باعث موم بتیوں اور مٹی کے تیل کے دیئوں سے چراغاں کیا گیا۔

(عبدالرزاق منگلا۔ قائد مجلس خدام الاحمدیہ چک منگلا ضلع سرگودھا)

۶۔ جماعت احمدیہ لیہ نے ۱۰ ستمبر کے دن کا آغاز فجر کی نماز میں دعاؤں سے کیا اس موقعہ پر مسجد کو رنگ برنگے بجلی کے قمقموں سے سجایا گیا مسجد کے باہر دیوار پر مسجد سپین کی مختلف تصاویر نصب کی گئیں۔ جو راہ گزر دوستوں کے لئے سارا دن تبلیغ کا مرکز بنی رہیں دوپہر کو مسجد میں کھانا پکا کر دوستوں کو پیش کیا گیا۔ جس میں کثیر تعداد میں غیر احمدی دوستوں نے بھی شرکت کی۔ شام کو احمدی احباب نے اپنے گھروں پر چراغاں کیا جو کہ ہر محلہ میں تبلیغ کا ذریعہ بنا خدا کے فضل سے سارا دن احمدی دوستوں کا تبلیغ اور خوشی خوشی گزرا ایک دوسرے کے گھر جاکر مبارکباد دی گئیں اور غیر احمدی دوستوں میں بھی مٹھائی بھی تقسیم کی گئی۔

(خالد احمد شمس مربی سلسلہ احمدیہ۔ لیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعائے مغفرت

میری والدہ عمر بی بی صاحبہ اہلیہ چوہدری عبدالعزیز صاحب بتاریخ ۲ ۱۴ کو وفات پا گئی ہیں والدہ صاحبہ بہت نیک تہجد گزار مہمان نواز تھیں اور اپنے بچوں کی بہت اچھی تربیت کی اس سے کچھ عرصہ پہلے ان کی ہمشیرہ امۃ الرشید بیگم اہلیہ چوہدری عبدالکریم وفات پا گئی تھیں اور ابھی یہ صدمہ ختم نہیں ہوا تھا کہ آپ خود وفات پا گئیں آپ نے آپ کے پیچھے ۵ لڑکے۔ عبدالکریم، عبدالحمید، عبدالمجید عبداللطیف، محمد سلیم اور دو لڑکیاں مبارکہ بیگم امۃ الحمید یادگار چھوڑے ہیں جنازہ مکرم مولوی محمد شفیع صاحب اشرف نے پڑھایا اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم مولوی محمد احمد صاحب فاضل نے دعا کرائی۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور جنت میں داخل کرے۔

(چوہدری عبدالکریم ڈھوک حکم داد۔ راولپنڈی)

• میری نواسی طاہرہ نسیم دختر شیخ محمد اقبال کوئٹہ ۵ کو وفات پا گئی ہے۔

احباب سے مرحومہ مغفرت اور بلندی درجات کیلئے درخواست دعا ہے

(شیخ نذیر احمد فیض بلال اسٹیٹس ربوہ)

• خاکسار کی خوش دامن محترمہ نواب بی بی صاحبہ بیوہ چوہدری شوق محمد صاحب مرحوم آف ونجواں حال نظام پورہ ضلع شیخوپورہ۔ خاکسار کے مکان واقعہ دارالرحمت وسطی ربوہ میں مختصر علالت کے بعد مورخہ ۲۵ کو بعمر تقریباً اسّی سال وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحومہ کا جنازہ مورخہ ۲۶ صبح سات بجے گولبازار ربوہ میں محترم قریشی فضل حق صاحب نے پڑھایا اور بوجہ موصیہ ہونے کے بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین عمل میں آئی مرحومہ نے اپنے پیچھے پانچ بیٹوں، تین بیٹیوں کے علاوہ ۴۷ پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں وغیرہ اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ مرحومہ کی مغفرت اور بلندئ درجات کے لئے دعا فرماویں۔

(محمد حسین (چوہدری) دوکاندار گولبازار ربوہ)

• خاکسار کے بڑے بھائی ملک محمود احمد صاحب یکم ستمبر ۱۹۸۲ء کو حرکت قلب بند ہونے سے وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

آپ نے اپنی یادگار ایک لڑکی اور تین لڑکے چھوڑے ہیں بڑا لڑکا ابھی دوسری جماعت میں ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں مرحوم کی بلندئ درجات اور جملہ لواحقین کے صبر جمیل کے لئے درخواست دعا ہے

(محمد اکرم دفتر بہشتی مقبرہ۔ ربوہ)

وقف جدید اور "چندہ قیام مراکز"

صاحب حیثیت احباب دو طور سے اس مد میں حصہ لے سکتے ہیں۔

و :- پورے مرکز کا خرچ مبلغ =/۲۰۰ روپے یکمشت یا ماہانہ اقساط میں ادا فرما کر۔

ب :- نصف مرکز کا سالانہ خرچ مبلغ =/۳۶۰۰ روپے یکمشت یا ماہانہ اقساط میں ادا فرما کر۔

(ناظم وقف جدید)

عہدیداران مجلس علمی

جامعہ احمدیہ ربوہ

مکرم و محترم ایڈمنسٹریٹر صاحب جامعہ احمدیہ ربوہ نے سال ۶۲-۱۳۶۱ ہش / ۸۳-۱۹۸۲ء کے لیے مندرجہ ذیل عہدیداران کی منظوری مرحمت فرمائی ہے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو احسن رنگ میں کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

الرئیس	صالح احمد	خامسہ
الامین	ظفر اللہ خان طاہر	رابعہ
نائب الامین	محمد عثمان شاہد	ثالثہ
مساعد التحریر	فضیل عیاض احمد	خامسہ
ممثل عن طلاب الافارقہ	عبدالغفار	ثالثہ
ممثل عن طلاب اندونیشیا	بشیر الدین	ثالثہ
ممثل عن طلاب سائر البلاد	مظفر احمد سدھن	ثالثہ

(صالح احمد الرئیس مجلس علمی جامعہ احمدیہ ربوہ)

منتظمین اطفال متوجہ ہوں

شعبہ صحت جسمانی کے مندرجہ ذیل بقیہ پروگرام پر عمل فرما کر رپورٹ مرکز میں ارسال کریں۔

۱- کبڈی ۲۲ تا ۲۴ ستمبر
۲- طبی معائنہ ۲۵ ستمبر
۳- سائیکل سفر ۲ تا ۴ اکتوبر
۴- میرو ڈیہ ۶ تا ۸ اکتوبر

یہ پروگرام دوسری نزدیکی مجالس کے تعاون سے بھی سرانجام دیا جا سکتا ہے۔

(سیکرٹری صحت جسمانی اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

"پتہ درکار ہے"

مندرجہ ذیل احباب کے موجودہ پتہ کا اگر کسی دوست کو علم ہو یا وہ خود یہ اعلان پڑھیں تو اپنے موجودہ ایڈریس سے نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں۔

۱:- چوہدری محمد یار صاحب ولد چوہدری علی احمد صاحب وصیت نمبر ۱۷۷۰۱، محلہ دارالبرکات ربوہ

۲:- آغا نسیم احمد صاحب وصیت نمبر ۶۴۹۲ c/o شیخ عبدالرحمٰن صاحب راشن شاپ نمبر ۳۱ حسن علی میر روڈ نور مین بہاری کوارٹرز کراچی۔

۳:- محمد ابراہیم صاحب وصیت نمبر ۱۷۹۰۷ چک نمبر ۹۶ گدرب ضلع فیصل آباد۔

نظارت بہشتی مقبرہ ربوہ

قلعہ کالروالہ میں تربیتی کلاس

خدا کے فضل و کرم سے مجلس خدام الاحمدیہ قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ کے زیر اہتمام ۱۳ اگست بروز جمعۃ المبارک یک روزہ تربیتی کلاس منعقد ہوئی اس میں حاضری ایک ہزار سے زائد تھی۔ الحمد للہ

اس پروگرام کا پہلا اجلاس تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا۔ جو کہ مکرم مسعود احمد صاحب بٹ نے کی۔ عہد دہرانے کے بعد مکرم بشیر احمد صاحب نے نظم پڑھی۔ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے کلاس کا افتتاح فرمایا۔

افتتاحی خطاب کے بعد مکرم میر عبدالباسط صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ قلعہ کالروالہ نے درس قرآن کریم کے سلسلہ میں آیت استخلاف کی تفسیر بیان کی اور اس بات پر روشنی ڈالی کہ اللہ تعالیٰ نے آخری زمانہ میں غلبۂ اسلام کے لئے خلافت احمدیہ کو جاری فرمایا ہے۔

درس قرآن کریم کے بعد مکرم حنیف احمد صاحب محمود مربی سلسلہ بدو ملہی نے سیرۃ النبی ﷺ کے عنوان سے خطاب فرمایا۔ بعد ازاں مکرم ملک مبشر احمد صاحب قائد ضلع سیالکوٹ نے الفضل سے صحافت کے بارے میں خصوصی مقالہ پڑھ کر سنایا۔ مکرم عبدالحمید خان صاحب مربی سلسلہ احمدیہ ضلع شیخوپورہ نے نہایت احسن رنگ میں خدام کی ذمہ داریوں پر روشنی ڈالی بعد ازاں مکرم محمد اشرف صاحب عارف مربی سلسلہ احمدیہ ربوہ نے نماز کی فضیلت کے عنوان سے خطاب فرمایا۔

اس کے بعد مہمانوں کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ اس دوران علمی مقابلہ جات منعقد ہوئے

نماز جمعہ اور عصر کے بعد تلاوت قرآن پاک سے دوسرے اجلاس کا آغاز ہوا نظم مکرم مسعود احمد بٹ نے پڑھی جس کے بعد مجلس سوال و جواب منعقد ہوئی۔ مکرم مبشر احمد صاحب کاہلوں استاذ الجامعۃ الاحمدیہ اور مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے خدام کے سوالوں کے جواب نہایت احسن پیرایہ میں دیئے۔ یہ سلسلہ قریباً ڈیڑھ گھنٹہ تک جاری رہا اس کے بعد ملک مبشر احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع سیالکوٹ نے مقررین اور مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ تقسیم انعامات اور حافظ مظفر احمد صاحب کی اختتامی تقریر اور دعا پر یہ کلاس بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی اس پروگرام کی کامیابی پر خاکسار تمام خدام کا جنہوں نے تعاون کیا شکریہ ادا کرتا ہے۔ خصوصاً مکرم سیٹھ محمد امین صاحب صدر جماعت احمدیہ قلعہ کالروالہ کا شکر گزار ہوں۔ جنہوں نے ہر قدم پر ہماری راہنمائی فرمائی۔

(صوفی وسیم احمد قائد مجلس قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ)

مسجد بشارت کے بابرکت افتتاح کے موقع پر

ایک یادگار تحفہ

ماہنامہ خالد ربوہ

ضمیمہ

ستمبر ۱۹۸۲ء

• دلکش ٹائیٹل
• مسجد بشارت اسپین کی خوبصورت تصاویر
• عمدہ نظمیں ——— اور
• سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے افتتاح کے موقعہ پر خطاب

سے آراستہ ہے: خود پڑھئے۔ اپنے دوستوں کو پڑھنے کیلئے دیجئے!

قیمت صرف دو روپے (منیجر ماہنامہ خالد ربوہ)

خدام بھائی ٹائپ، شارٹ ہینڈ (انگلش، اردو) کا کورس مکمل کر کے وطن کے ہر شعبے میں اپنی خدمات پیش کریں (مہتمم صنعت و تجارت)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلانِ دارالقضاء

مکرم ہاجرہ بی بی صاحبہ ۵/۴ محلہ دارالنصر غربی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم محمد علی صاحب ولد باغ دین صاحب وفات پا گئے ہیں قطعہ ۵/۴ واقع محلہ دارالنصر ربوہ رقبہ ۱۰ مرلہ مرحوم کے نام الاٹ ہے پلاٹ مذکور میں سے مرحوم نے نصف مجھے حق مہر میں دے دیا تھا اور نصف میں نے اپنے پیسوں سے خرید کیا تھا اس پر تعمیر بھی میں نے اپنے پیسوں سے کی تھی۔

استدعا ہے کہ قطعہ مذکورہ میرے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دارالقضاء)

امتحان انصاراللہ

سہ ماہی سوم ۱۹۸۲ء

زعماء اور زعماء اعلیٰ انصاراللہ کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ رواں سال کی سہ ماہی سوئم کے امتحان کے پرچے بذریعہ ڈاک ارسال کئے جا چکے ہیں۔ موصول ہوتے ہی زعماء کرام انصار کو پرچے مہیا فرماویں۔ اس امتحان کے لئے ۲۴ ستمبر کی تاریخ مقرر ہے مجالس اس تاریخ سے قبل بھی انصار سے پرچے حل کروا کے مرکز کو ارسال کر سکتی ہیں لیکن یکم اکتوبر تک تمام جوابات سوالنامہ کے اوپر ہی مختصراً تحریر کئے جائیں گے۔ برائے یاددہانی نصاب درج ذیل ہے

۱:۔ ترجمہ قرآن کریم پارہ ۲۳ ربع اوّل و دوم

۲:۔ حدیث شریف۔ چالیس جواہر پارے، حدیث ۲۵ تا ۴۰ مطلب و تشریح۔

۳:۔ اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۱۲۳ تا صفحہ آخر

معیار دوئم کے ناخواندہ انصار سے مقامی طور پر قرآن کریم ناظرہ سنا جائے اور مقررہ نصاب کی تیاری کروا کے زبانی امتحان لے کر ۱۰۰ نمبروں میں سے حاصل کردہ نمبروں کی فہرست بھی معیار اوّل کے پرچوں کے ہمراہ مرکز کو ارسال کی جائے۔

نوٹ:۔ معیار اوّل کے پرچوں کی تعداد اگر کم ہو جائے تو سادہ کاغذ پر صرف سوال نمبر دے کر مختصراً جواب لکھ دیا جائے۔ پرچوں کی فوٹو بنوا کر جوابات لکھنے کی ضرورت نہیں۔

(قائد تعلیم مجلس انصاراللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

ناظمین اضلاع انصاراللہ متوجہ ہوں

چونکہ ہمارا سالانہ اجتماع قریب آ رہا ہے۔ اس موقع پر کارکردگی کے لحاظ سے پوزیشن حاصل کرنے والے ناظمین اضلاع کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دستِ مبارک سے اسناد خوشنودی عطا فرماتے ہیں۔

اس سلسلہ میں کارکردگی کے معیار کو پرکھنے کے لیے ناظمین اضلاع کی سالانہ رپورٹس کا معائنہ کیا جاتا ہے۔ سال رواں میں بھی انشاء اللہ تعالیٰ اسی کے مطابق عمل ہوگا۔ لہٰذا ناظمین کرام کی خدمت میں گزارش ہے کہ اپنی کارکردگی کی سالانہ رپورٹ ۱۵۔ اکتوبر تک مرکز میں بھجوا دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ (قائد عمومی مجلس انصاراللہ مرکزیہ ربوہ)

اجباب نوٹ فرمالیں

نیویارک (امریکہ) کے احمدیہ مشن کا ایڈریس تبدیل ہو گیا ہے نیا پتہ حسبِ ذیل ہے۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

AHMADIYYA MOVEMENT
IN ISLAM. INC.
P.O. BOX NO. 1828
NEW YORK. NEW YORK
10116
U.S.A

(وکالت تبشیر ربوہ)

احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کا تیسرا سالانہ کنونشن

(۱۸ اکتوبر ۱۹۸۲ء)

احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کا تیسرا سالانہ کنونشن مورخہ ۱۸ اکتوبر ۱۹۸۲ء بروز سوموار (اجتماع خدام الاحمدیہ سے اگلے روز) ایوانِ محمود ربوہ میں منعقد ہوگا جس میں اہلِ علم احبابِ طلبہ سے خطاب فرمائیں گے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمتِ بابرکت میں بھی تشریف لانے کی درخواست کی جائے گی۔ انشاء اللہ۔

کالجز اور یونیورسٹیز کے تمام احمدی طلبہ سے شرکت کی درخواست ہے۔ اہلِ علم احباب سے بھی درخواست ہے کہ وہ کنونشن میں شریک ہو کر اسے مزید رونق بخشیں۔ شکریہ

(سیکرٹری مرکزی آرگنائزنگ کمیٹی)

ماہنامہ انصاراللہ ماہ تبوک / ستمبر

ماہنامہ انصاراللہ کا شمارہ بابت ماہ تبوک ستمبر اپنی مقررہ تاریخ پر جملہ خریداران احباب کے نام بذریعہ ڈاک بھجوایا جا چکا ہے۔ جن دوستوں کو ابھی رسالہ نہ ملا ہو وہ فوری مطلع فرمائیں۔ بعض دوست ایک لمبا عرصہ خاموش رہنے کے بعد یکایک اطلاع دیتے ہیں کہ ہمیں نو دس ماہ یا پانچ سات ماہ سے رسالہ نہیں ملا۔ اکٹھے بھجوا دیں ایسی صورت میں ان کے حکم کی تعمیل مشکل ہو جاتی ہے۔ اصل طریق یہ ہے کہ ساتھ کے ساتھ اطلاع فرماتے رہیں۔ جزاکم اللہ

ماہ ستمبر تک جن دوستوں کا چندہ ختم ہو چکا ہے اور انکے چندہ کی تجدید نہیں ہوئی ان کو ماہ رواں کا رسالہ بذریعہ وی پی پی بھجوایا جا رہا ہے ایسے دوستوں کو رسالہ کچھ دیر سے ملے گا۔ جب وی پی پی آپ کی خدمت میں پہنچے تو ازراہِ کرم اسے وصول فرمالیں۔ جزاکم اللہ۔

(مینیجر ماہنامہ انصاراللہ۔ ربوہ)

ایک گزارش

خاکسار درجہ شاہد کا مقالہ لکھ رہا ہے جس کا عنوان "ساہیوال میں احمدیت" ہے اس بارہ میں اگر کسی دوست کے پاس معلومات ہوں تو وہ براہ کرم ان سے خاکسار کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔ شکریہ۔ (انوار احمد انور۔ جامعہ احمدیہ ربوہ)

نتیجہ سالانہ امتحان ۱۹۸۲ء

نصرت انڈسٹریل ہائی سکول ربوہ

اس سال ۲۱ طالبات نے امتحان دیا جو سب فرسٹ ڈویژن میں کامیاب ہوئیں اللہ تعالیٰ یہ کامیابی مبارک کرے۔ آمین۔

نمبر شمار	نام طالبات	کل نمبر	حاصل کردہ نمبر	کیفیت
۱	رشیدہ فوزیہ	۴۰۰	۲۷۷	سوم
۲	طیبہ شہناز	"	۲۴۴	
۳	بشریٰ نور محمد	"	۲۳۷	
۴	شاہدہ پروین	"	۲۵۵	
۵	آنسہ	"	۲۴۱	
۶	خالدہ پروین	"	۲۳۴	
۷	شگفتہ پروین	"	۲۷۵	
۸	سلیمہ	"	۲۷۵	
۹	سیدہ اسما بتول	"	۲۶۲	
۱۰	امۃ النصیر	"	۲۸۰	دوم
۱۱	شاہدہ نسرین	"	۲۳۷	
۱۲	امۃ الرؤف	"	۲۶۱	
۱۳	روبینہ کلثوم	"	۲۶۳	
۱۴	شگفتہ نسرین	"	۲۸۷	اوّل
۱۵	بینی جبار	"	۲۵۵	
۱۶	مبشرہ عارف	"	۲۷۷	
۱۷	زیب النساء	"	۲۶۵	
۱۸	عابدہ نسرین		۲۶۰	
۱۹	شمیم اختر		۲۲۶	
۲۰	صفیہ بیگم		۲۵۶	
۲۱	خالدہ پروین		۲۳۰	

(بحوالہ سرکلر)

قائدین کرام سے التماس: ہر احمدی طالب علم نے حصول علم میں بھرپور سعی کرنی ہے۔

مہتمم امور طلباء
مجلس خدام الاحمدیہ

پیغام مکرم قائمقام وکیل اعلیٰ صاحب تحریک جدید

بتقریب یوم تحریک جدید

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے ۲۴ ستمبر کو پاکستانی جماعتوں میں یوم تحریک جدید منایا جا رہا ہے۔ خلافت رابعہ کے دور کا یہ پہلا یوم تحریک جدید ہے اس لیے یہ انشاء اللہ ایک نئے انداز اور نئے ولولہ سے منایا جائے گا۔ امسال یوم تحریک جدید کی تقریب پر تقریریں کرنے کی بجائے یہ جائزہ لینا ہوگا کہ مخلصین جماعت نے اکناف عالم میں اشاعت اسلام کے لیے مالی قربانیوں کا جو وعدہ پیش کیا ہے اس میں سے کسقدر مرکز میں پہنچایا جا چکا ہے۔ ظاہر ہے کہ ہمارے مجاہدین جو اپنے وطن اور عزیزوں سے دور محاذوں پر پہنچ کر اسلام کی تبلیغ کا حق ادا کر رہے ہیں انہیں صرف ہمارے وعدے فائدہ نہیں پہنچا سکتے۔ اس لیے ہر ممکن کوشش کی جائے کہ ۲۴ ستمبر تک جملہ موعودہ رقمیں مرکز میں پہنچا دی جائیں۔ تاکہ مرکز اپنے محبوب امام ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مفوضہ فرائض ادا کرنے میں کوئی دقت اور روک محسوس نہ کرے میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ امسال یوم تحریک جدید کی تقریب پر جملہ مخلصین کو اس اہم فرض سے سبکدوش ہونے اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کا اہل بنائے۔ آمین۔

کام مشکل ہے بہت منزلِ مقصود ہے دور
اے مرے اہلِ وفا سُست کبھی گام نہ ہو

(قائمقام وکیل اعلیٰ تحریک جدید)

اعلانِ نکاح اور تقریبِ رخصتانہ

مورخہ ۱۳ ستمبر ۱۹۸۲ء کو بعد دوپہر ہمارے مکان واقع ۳۷ کوارٹر نہ صدر انجمن احمدیہ پر مولانا دوست محمد شاہد نے خاکسار کی ہمشیرہ محترمہ سیدہ تسنیم کوثر صاحبہ سدرہ بنت مکرم سید عزیز احمد شاہد صاحب سابق مبلغ نائیجیریا حال مربی سلسلہ ڈیرہ غازی خان کے نکاح کا اعلان کیا یہ نکاح مکرم میر حامد شاہ صاحب آف مونگ ضلع گجرات کے بیٹے مکرم سید صادق احمد صاحب شیرازی کے ساتھ مبلغ -/۲۵۰۰۰ روپے مہر پر طے پایا تھا۔

اس روز ساڑھے چار بجے سہ پہر تقریب رخصتانہ منعقد ہوئی جس میں محترم سید عزیز احمد شاہد صاحب نے تلاوت قرآن کریم کی اس کے بعد مکرم برادرم محمود احمد صاحب اشرف نے نظم پڑھی اور محترم صوفی غلام محمد صاحب نے اس تقریب کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کرائی۔

محترمہ سدرہ صاحبہ کے نانا حضرت سید محمد شاہ صاحب فتح پوری ضلع گجرات حضرت اقدس کے اولین صحابہ میں سے تھے اور پڑنانا سید محمود شاہ صاحب صحابہ ۳۱۳ میں سے تھے۔ احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ موجب سعادت و باعث برکت و رحمت بنائے۔ آمین۔

(سید فرخ حفیظ پسر سید عزیز احمد شاہد صاحب محلہ دارالصدر شرقی ربوہ)

ہمارے ہاں ہر قسم کا عمارتی شیشہ اور آئینے دستیاب ہیں

بھٹی گلاس ہاؤس

مسجد اقصیٰ چوک ربوہ

مجلس انصار اللہ ربوہ کا یک روزہ

سالانہ اجتماع

مجلس انصار اللہ ربوہ کا یک روزہ سالانہ اجتماع بتاریخ ۲۵ ستمبر ۱۹۸۲ء صبح ساڑھے آٹھ بجے سے بارہ بجے دوپہر تک مسجد اقصیٰ ربوہ میں منعقد ہوگا انشاء اللہ العزیز۔ اجتماع میں علماء سلسلہ کی تقاریر کے علاوہ سیدنا حضرت اقدس کے صحبت یافتہ بزرگ بھی واقعات سنائیں گے۔ انشاء اللہ۔

انصار اللہ ربوہ سے اجتماع میں زیادہ سے زیادہ شمولیت کی درخواست ہے۔

(زعیم اعلیٰ انصار اللہ ربوہ)

ہر قسم کی عمارتی لکڑی

دیودار۔ کیل۔ چیل۔ پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں

۵۳۔ فیروزپور روڈ
بالمقابل تھانہ اچھرہ
لاہور
فون ۶۱۷۔۴۱

سٹار ٹمبر سٹور

ایک ضروری وضاحت

احباب جماعت کی اطلاع کے لیے اعلان کیا جاتا ہے کہ روزنامہ جنگ لاہور مورخہ ۱۷ ستمبر، روزنامہ نوائے وقت لاہور، روزنامہ امروز لاہور اور روزنامہ مشرق لاہور کی ۱۸ ستمبر کی اشاعت میں ایک مقدمے کے ضمن میں جماعت کے بعض کارکنوں کی طرف جو باتیں منسوب کی گئی ہیں وہ غلط، خودساختہ، خلاف واقعہ اور جھوٹ پر مبنی ہیں۔

(ظہور احمد باجوہ ناظر امور عامہ)

مصباح کا خاص نمبر

ماہنامہ مصباح ربوہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کی یاد میں ایک خاص نمبر شائع کر رہا ہے جماعت کے اہل قلم بہنوں اور بھائیوں اور شعراء کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ جلد سے جلد اس نمبر کے لیے اپنے مضامین اور نظمیں ارسال کر کے ممنون فرمائیں مضامین اور نظمیں ایسی ہونی چاہئیں جو سلسلہ کے دیگر جرائد کو نہ بھجوائی گئی ہوں۔

ادارہ اس قلمی معاونت کے لیے بہت شکرگذار ہوگا

مدیرہ ماہنامہ مصباح ربوہ

بقیہ:۔ اخبار احمدیہ

دعا جلد کے لیے درخواست دعا ہے۔

(جمال الدین شمس مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ ملتان)

• منیر الدین شمس صاحب مبلغ انچارج کینیڈا کا ٹیلی فون آیا ہے کہ ان کے بھائی ڈاکٹر صلاح الدین صاحب کا دل کا آپریشن ہوا ہے حالت تشویش ناک ہے دعا کی خواہش ہے۔

آرکیٹکٹس و انجینئرز صاحبان متوجہ ہوں

۱۔ اگر آپ ڈگری یا ڈپلومہ ہولڈر ہیں تو کیا آپ انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹکٹس و انجینئرز کے ممبر بن چکے ہیں اگر نہیں تو اپنے کوائف سے فوراً اطلاع دیجئے۔

۲۔ اگر آپ نے -/۲۵ روپے سالانہ چندہ رکنیت ادا نہیں کیا ہے تو فوراً ادا کر دیجئے۔

۳۔ اگر آپ کے کوئی دوست ہنوز ممبر نہیں بنے تو انہیں بھی تحریک کیجئے۔

۴۔ اگر آپ نے تجدید رکنیت برائے ۱۹۸۲ء ہنوز نہیں کرائی ہے تو فوراً کرا لیجئے۔

۵۔ اگر آپ پشاور، واہ، ٹیکسلا، راولپنڈی، اسلام آباد، سرگودھا، ربوہ، فیصل آباد، لاہور، بہاولپور، ساہیوال، حیدرآباد، کوئٹہ، کراچی لوکل چیپٹر کے علاقہ میں ہیں تو کوائف اور چندہ وہاں بھجوائیے ورنہ براہ راست دفتر انصار اللہ مرکزیہ میں۔

۶۔ سالانہ کنونشن انشاء اللہ ۳ اکتوبر ۱۹۸۲ء کو بعد نماز عشاء انصار اللہ مرکزیہ کے ہال میں منعقد ہوگا جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطاب فرمائیں گے۔ اس میں ضرور شرکت فرمائیں اور دوسرے دوستوں کو بھی پُرزور تحریک فرمائیں۔

(چیئرمین ایسوسی ایشن)

الفضل کی اشاعت میں حصہ لیجئے۔ مینیجر

تلاش گم شدہ

میری ہمشیرہ ساجدہ نسرین بنت چوہدری رحیم بخش صاحب مرحوم کی میٹرک کی سند، کریکٹر سرٹیفکیٹ، ڈومی سائل سرٹیفکیٹ مورخہ ۱۹/۹/۸۲ کو صبح ربوہ سے احمد نگر تک موٹر سائیکل پر جاتے ہوئے کہیں گم ہو گئے ہیں اگر کسی صاحب کو ملے ہوں تو فوری طور پر ۲۷/۵ دارالیمن غربی ربوہ خاکسار کے گھر پہنچا دے مہربانی ہوگی۔

(عبدالعزیز کوثر ۲۷/۵ دارالیمن غربی ربوہ)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے

مسجد اقصیٰ کے چوک میں

دواخانہ حکیم نظام جان

نے کام شروع کر دیا ہے

مینیجر:۔ حاجی منیر احمد

Digitized by Khilafat Library Rabwah